13 جنوری 2014ء

اسٹیٹ بینک اور ایف آئی اے کے مابین مفاہمت کی یادداشت پر دستخط، باہمی اشتراک اور تعاون مزید بڑھے گا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے دونوں اداروں کے مابین اشتراک کو مزید بہتر باضابطہ بنانے کی غرض سے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کے گورنر جناب یاسین انور اور ایف آئی اے کے ڈائریکٹر جنرل جناب سعود مرزا نے اپنے اپنے ادارے کی جانب سے آج ایس بی پی کراچی میں دستاویز پر دستخط کیے، اس موقع پر دونوں اداروں کے سینئر حکام بھی موجود تھے۔

یہ دستاویز ان دونوں اداروں کو پاکستان کے مالی شعبے میں منی لانڈرنگ کے انسداد کی نگرانی اور اس پر قابو پانے کے قواعد کے سلسلے میں اہم ضوابط بڑھانے کی غرض سے اشتراک، تعاون، ورکنگ ریلیشن شپ اور باہمی تعاون بہتر بنانے میں رہنمائی فراہم کرے گی۔

مفاہمت کی اس یادداشت کے مطابق دونوں اداروں کے حکام پر مشتمل ایک ''رابطہ کمیٹی'' تشکیل دی گئی ہے، گورنر اسٹیٹ بینک اور ڈی جی ایف آئی اے نے کمیٹی کے لیے اپنے اپنے ادارے کے ارکان نامزد کیے۔ یہ کمیٹی منی لانڈرنگ کے انسداد اور دہشت گردی کی مالی مدد کی روک تھام پر خصوصی توجہ کے ساتھ مالی شعبے کے ضوابط پر عمل درآمد کے تناظر میں دونوں اداروں کے مابین اشتراک بہتر بنانے کے طریقوں کا جائزہ لے گی اور ان طریقوں کو تشکیل دے گی۔ دونوں اداروں کی رائے ہے کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام سے متعلق طریقوں پر موثر عمل درآمد ہونا چاہیے۔

کمیٹی ایسے ''معیاری عملی طریقے'' (Standard Operating Procedures -SOP) بھی متفقہ طور پر وضع کرے گی جن کی بنیاد پر ایف آئی اے انسداد منی لانڈرنگ کے ضوابط کی خلاف ورزیوں پر تحقیقات کا آغاز کرے گی۔

☆☆☆